سوال

(92) غیر اللہ کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غیر اللہ کی قسم کھانے کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ شرک ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی فرشتے یا نبی یا ولی یا مخلوقات میں سے کسی بھی مخلوق کی قسم کھانا حرام ہے جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک قافلہ میں دیکھا کہ وہ اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان سب قافلہ والوں کو مخاطب کر کے فرمایا:

الا ان اللہ عزوجل ینہاکم ان تحلفوا بابائکم فمن کان حالفا فلیحلف باللہ او لیصمت (صحیح مسلم)

خبردار! آگاہ رہو کہ اللہ عزوجل تمھیں اپنے آباء کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا ہے پس جو شخص قسم کھانا چاہے تو وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے یا خاموش ہو جائے۔''

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی مروی ایک دوسری روایت میں ہے:

کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے۔

من کان حالفا فلا یحلف الا باللہ (صحیح مسلم)

جو شخص قسم کھانا چاہے اسے چاہیے کہ وہ صرف اللہ تعالیٰ کی قسم کھائے۔''

قریش چونکہ آباء اجداد کی قسمیں کھایا کرتے تھے۔ اس لئے آپ ﷺ نے یہ فرمایا:

لا تحلفوا بابائکم (صحیح مسلم)

اپنے آباء کی قسمیں نہ کھاؤ۔''

نبی کریم ﷺ نے غیر اللہ کی قسمیں کھانے سے منع فرمایا اور نہی کے سلسلہ میں اصول یہ ہے کہ یہ حرمت پر دلالت کرتی ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے اس کا نام شرک رکھا ہے چنانچہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

من حلف بغیر اللہ فقد کفر او اشرک (جامع ترمذی)

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔''

ترمذی نے ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کو بیان کیا اور حسن قرار دیا اور امام حاکم نے صحیح قرار دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

من حلف بغیر اللہ فقد کفر او اشرک (جامع ترمذی)

''جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر یا شرک کا ارتکاب کیا۔''

علماء نے اسے شرک اصغر پر محمول کیا ہے اور اسے ''کفر دون کفر'' قرار دیا ہے۔ یعنی یہ وہ کفر اکبر نہیں ہے۔ جس کا ارتکاب کرکے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ ''والعیاذ باللہ'' لیکن یہ بہت بڑا کبیرہ گناہ ہے اسی وجہ سے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ میں اللہ تعالیٰ کے نام کی جھوٹی قسم کھائوں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ غیر اللہ کے نام کی سچی قسم کھائوں۔ اس کی تایید حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی اس حدیث سے بھی ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

من حلف منکم فقال فی حلفہ باللات فلیقل لا الہ الا اللہ ومن قال لاخیہ تعال اقامرک فلیتصدق (صحیح بخاری)

''جس نے قسم کھاتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ لات کی قسم! تو اسے کے بعد یہ کہنا چاہیے ''لا الٰہ الا اللہ'' اور جس نے اپنے بھائی سے یہ کہہ دیا آیئے جوا کھیلیں اسے صدقہ کرنا چاہیے۔''

اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ جو مسلمان لات کی قسم کھا بیٹھے تو وہ اس کے بعد ''لا الٰہ الا اللہ'' پڑھ لے کیونکہ غیر اللہ کی قسم کھانا اس کمال توحید کے منافی ہے۔ جسے اختیار کرنا مسلمان کے لئے ضروری ہے غیر اللہ کی قسم کھانے میں غیر اللہ کی تعظیم ہے اور یہ تعظیم یعنی قسم کھانا اللہ تعالیٰ کی ذات کے لئے مخصوص ہے بعض احادیث میں جو آباء کی قسم کا ذکر آیا ہے تو اس کا تعلق ممانعت سے قبل قریش کے اس معمول کے مطابق ہے جس کے وہ زمانہ جاہلیت میں عادی تھی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم